© rasailojaraid.com

نجم الاسلام:

کتب و رسائل پر تبصرے

۱۔ دیوان غمگین (بصورت عکس)

مصنف : عبدالقادر رام پوری متخلص بہ غمگین

پیش لفظ اور مقدمہ : محسن برلاس

ناشر: مغربی پاکستان اردو اکیڈمی لاہور

ضخامت : ۵۰۰ صفحات

وقائع عبدالقادر خانی کے مشہور مصنف مولوی عبدالقادر رام پوری سے برصغیر کے علمی حلقے بخوبی واقف ہیں - وہ گذشتہ صدی کے اہم عالم اور صاحب تصنیف ہیں- وقائع عبدالقادر خانی جو فارسی میں لکھی گئی تھی- آج تک شائع نہیں ہوئی - حالانکہ اس کو اپنی اہمیت کے اعتبار سے اپنی اصل شکل میں بھی شائع کیا جانا چاہیے تھا- اس کا اردو ترجمہ معین الدین افضل گڑھی کا کیا ہوا، محمد ایوب قادری کے عمدہ اور مفید حواشی کے ساتھ آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس سے شائع ہو کر مقبول ہو چکا ہے اور ایک ماخذ کے طور بھی اس کے حوالے ترجمے کے بعد کی کتابوں میں آئے ہیں- کیونکہ اس میں بکثرت ایسے چشم دید حالات اور براہ راست معلومات گذشتہ صدی کے رجال اور اماکن کے بارے میں ہیں جو اور کہیں نہیں- ترجمہ کتنا ہی اچھا اور محتاط طریقے سے کیا ہوا ہو، اصل کی جگہ پورے طور پر نہیں لے سکتا، سبب یہ کہ الفاظ اور اسالیب کبھی کثیر المعنیٰ بھی ہوتے ہیں - مترجم اپنے ذوق اور رجحان اور فہم کے مطابق ایک کو اختیار کر لیتا ہے، باقی کو چھوڑ دیتا ہے- راقم کو وقائع عبدالقادر خانی کے ترجمے سے استفادہ کے وقت متعدد مقامات پر اس کا احساس ہوا ہے-۔ بہرکیف وقائع عبدالقادر خانی کی تاریخی اہمیت کے پیش نظر اس کا فارسی متن چھپنا چاہیے اور اس متن کو بھی بصورت عکس اسی طرح چھاپا جا سکتا ہے جس طرح مغربی پاکستان اردو اکیڈمی لاہور کے اعتناء سے دیوان غمگین کا عکس شائع ہوا ہے اور ہمارے پیش نظر ہے-

اس کے ناشر ڈاکٹر وحید قریشی ہیں جو طباعت کے وقت اس اکیڈمی کے جنرل سیکریٹری تھے- فاضل ناشر نے "عرض ناشر" میں درست کہا ہے، کہ یہ دیوان اردو شاعری کی لسانی تاریخ میں خاصے کی چیز ہے- عکس کی صورت میں طبع ہونے کی وجہ سے کتابت و طباعت کی غلطی کا تو بیشک امکان نہیں ہے تاہم یہ قلمی نسخہ عبدالقادر رام پوری کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہونا ثابت نہیں اس میں کوئی ترقیمہ نہیں جس سے کہ کاتب نسخہ اور سنہ کتابت کا علم ہو سکتا - مقدمہ نگار نے

© rasailojaraid.com